روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 12 جون 2002ء 1423 ہجری-12 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 130

کسریٰ کے کنگن

آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے وقت سراقہ نے رسول اللہ کا تعاقب کیا مگر گھوڑا گرنے کا نشان دیکھ کر ڈر گیا۔ حضورؐ نے اسے امن کی تحریر عطا کی اور فرمایا اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں کسریٰ کا خزانہ آیا تو اس میں کنگن بھی تھے۔ حضرت عمرؓ نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کرنے والے سراقہ کے ہاتھوں میں وہ کنگن پہنائے جو قیمتی جواہرات سے لدے ہوئے تھے۔

(اسد الغابہ ذکر سراقہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

☆ الہام۔ میں تجھے بہت برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن۔ جلد 22 ص 100)

☆ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رویا نبی کے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ پورے ہوتے ہیں۔

(بدر 7 ستمبر 1905ء)

☆ میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے......... سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 377)

☆ الہام 1882ء۔ وسع مکانک یعنی اپنے مکان کو وسیع کرلے۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 73)

☆ الہام (۔) میں رحمان ہوں ہر ایک امر میں تجھے سہولت دوں گا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 98)

☆ میری جماعت کی تعداد نہایت قلیل تھی اور یا اب وہ وقت کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 250)

جلد سے جلد وصیتیں کرو

✪ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
"تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف دین حق اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

✪ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی مرسلہ اطلاع کے مطابق:۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب چند روز سے ہسپتال میں داخل ہیں قبل ازیں I.C.U اوارڈ میں داخل تھے لیکن اب وہ پرائیویٹ کمرے میں آ گئے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے اس نافع الناس وجود کی مکمل شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

سوئمنگ سیکھنے کا سنہری موقع

✪ امسال مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام خاص طور پر ان طلباء کیلئے جن کی تعطیلات شروع ہو چکی ہیں ماہر کوچ کی مدد سے سوئمنگ پول ربوہ پر سوئمنگ کوچنگ اور سوئمنگ سکھانے کیلئے کیمپ کا انعقاد 5 جون 2002ء بعد از نماز فجر صبح 6-15 تا 15-7 شروع کیا جا رہا ہے۔ تمام والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو اس مفید ہنر سے ضرور آشنا کروائیں۔ (کوچنگ فیس مبلغ 50 روپے ماہانہ ہے۔ جبکہ معمول کی سوئمنگ پول فیس اس کے علاوہ ہوگی)

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

✪ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 10۔ اگست 2002ء بروز ہفتہ بوقت 00-8 بجے صبح ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1891ء

3 مارچ	حضور کا سفر لدھیانہ
26 مارچ	مشہور علماء کو تحریری مباحثہ کی دعوت مگر کوئی آمادہ نہ ہوا
—	مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی اور دوسرے سجادہ نشینوں کو تحریری مباحثہ کی دعوت اوران کا انکار
—	مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کو تقریری مباحثہ کی دعوت اوران کا انکار
2 مئی	حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ اپنی پہلی بیوی کو خلاف دین سرگرمیوں سے باز رہنے کی ہدایت فرمائی
20 مئی	پادریوں کو وفات مسیح پر تبادلہ خیالات کی دعوت
—	ازالہ اوہام کی تصنیف واشاعت 30 آیات قرآنی سے وفات مسیح کا استدلال اور لفظ توفی اور الدجال کے بارہ میں ایک ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیا۔
29 مئی	مولوی غلام نبی صاحب خوشابی کی لدھیانہ میں حضور سے ملاقات لفظ توفی کے متعلق چند منٹ کی گفتگو کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔
جولائی	حضور کی صاحبزادی عصمت صاحبہ کی وفات
جولائی	حضور کا سفر امرتسر اور لدھیانہ
10 جولائی	مکہ معظمہ کے پہلے فرد حضرت شیخ محمد بن شیخ احمد مکی کی دستی بیعت
20 تا 29 جولائی	لدھیانہ میں مولوی محمد حسین بٹالوی سے مباحثہ جو ''الحق لدھیانہ'' کے نام سے شائع ہوا۔
—	حضور کا سفر امرتسر پھر لدھیانہ اور قادیان واپسی
23 ستمبر	حیدرآباد جماعت کے بانی رکن حضرت مولوی مردان علی صاحب کی بیعت
29 ستمبر	حضور کا سفر دلی
2 اکتوبر	حضور نے مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی اور مولوی عبدالحق صاحب کو مباحثہ کی دعوت دی مگر انہوں نے گریز کیا۔
20 اکتوبر	حضور مولوی نذیر حسین صاحب کے ساتھ مقابلہ کے لئے جامع مسجد دہلی تشریف لے گئے مگر مولوی صاحب مقابلہ پر نہ آئے
23 اکتوبر	دہلی میں مولوی محمد بشیر صاحب بھوپالوی سے مناظرہ جو ''الحق دہلی'' کے نام سے شائع ہوا۔
	حضور کا سفر لدھیانہ۔ اس وقت احمدیہ بیت الذکر کپورتھلہ کا مقدمہ دائر تھا حضور نے فرمایا اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے تو یہ بیت الذکر تمہارے پاس واپس آئے گی۔ چنانچہ 1905ء میں احمدیوں کے حق میں فیصلہ ہوگیا۔
—	حضور کا سفر پٹیالہ اور مولوی محمد اسحاق کو تحریری مباحثہ کا کھلا چیلنج
دسمبر	''آسمانی فیصلہ'' کی تصنیف واشاعت اور علماء کو روحانی مقابلہ کی پہلی عام دعوت۔
27 دسمبر	جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ بیت اقصیٰ قادیان میں بعد نماز ظہر منعقد ہوا۔ اس میں 75 افراد شریک ہوئے۔ حضور کی تازہ تصنیف 'آسمانی فیصلہ' حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنائی اور اس میں مجوزہ انجمن کے متعلق غور وفکر ہوا۔
30 دسمبر	حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ ہر سال 27 تا 29 دسمبر جلسہ کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔
	امسال نکودر ضلع جالندھر سے شہاب الدین غوری نے ''تائید براہین احمدیہ'' لکھی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 14/ جون 2002ء

12-05 a.m	لقاء مع العرب پروگرام نمبر 132
1-15 a.m	عربی سروس
2-05 a.m	چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو کا پروگرام
2-40 a.m	مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-45 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل (ہنر)
3-55 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل (المائدہ)
4-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 256
5-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے پروگرام نمبر 20
7-30 a.m	مجلس عرفان
8-30 a.m	آل ربوہ بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ
9-20 a.m	دستاویزی پروگرام
10-20 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 80 مورخہ 20-5-95
12-00 p.m	تلاوت۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	سرائیکی سروس۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-40 p.m	مجلس عرفان
3-40 p.m	تعارف۔ انٹرویو مکرم مجیب الرحمان ایڈووکیٹ صاحب
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-25 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
6-00 p.m	خطبہ جمعہ۔ حضور ایدہ اللہ۔ براہ راست
7-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
8-00 p.m	بنگالی احباب سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقات 4-6-2002
9-05 p.m	خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ 14-6-2002
10-05 p.m	یسرنا القرآن سیکھئے پروگرام نمبر 20
10-30 p.m	فرانسیسی سروس
11-30 p.m	جرمن سروس

ہفتہ 15/ جون 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب پروگرام نمبر 133
1-40 a.m	عربی سروس۔ مختلف پروگرام
2-40 a.m	مجلس عرفان 7-5-2000
3-45 a.m	خطبہ جمعہ فرمودہ حضور ایدہ اللہ 14-6-2002
4-45 a.m	درس حدیث
4-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 80
6-05 a.m	تلاوت۔ عالمی خبریں۔ درس حدیث
7-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے پروگرام نمبر 19
7-20 a.m	مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ 12-12-96
8-35 a.m	کہکشاں۔ انفاق فی سبیل اللہ
9-10 a.m	اردو کلاس نمبر 418۔ مورخہ 14-10-98
10-20 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-55 a.m	جرمن خواتین کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات 5-6-2002
12-05 p.m	تلاوت۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب نمبر 134 مورخہ 5-3-96
1-40 p.m	فرانسیسی سروس
2-25 p.m	درس القرآن کلاس نمبر 19 مورخہ 12-8-96
4-10 p.m	انڈونیشین سروس
5-10 p.m	پروگرام کہکشاں
5-30 p.m	سفر ہم نے کیا بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس نمبر 418

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا — میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود- پاکیزہ سیرت کے چند گوشے

نشانات، قبولیت دعا، علمی اور خارق عادت معجزے، آپ کی جذب وتاثیر کے ایمان افروز واقعات

مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب

قسط اول

گزشتہ صدی کے وسط میں ہندوستان کے صوبہ مشرقی پنجاب کی نہایت معمولی گمنام بستی قادیان سے ایک آواز بلند ہوئی- یہ آواز جس انسان کی زبان سے نکلی وہ خدا کی مجسم قدرت تھا- سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کو مارچ 1882ء میں ماموریت کا الہام ہوا- آپ نے ایک اشتہار کے ذریعے ہندوستان اور دنیا کے دیگر ممالک کو مخاطب کرکے اپنی ماموریت سے آگاہ فرمایا- آپ کا مامور ہونا- ہستی باری تعالیٰ کی طرف تمام انسانیت کو کھینچ لانے کی غرض سے تھا- اس غرض کے لئے خدائے قادر نے آپ کو غیر معمولی خارق عادت نشانات ومعجزات سے نوازا- آپ فرماتے ہیں:-

''میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ......... اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خداتعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں- اور اگر کوئی میری قسم کا اعتبار نہ کرے تو میں اس کو ثبوت دے سکتا ہوں-''

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 72-71)

قادیان اور رجوع خلائق

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی 1895ء میں سفر کرکے قادیان پہنچنے کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''سیالکوٹ سے لاہور پھر امرتسر سے ہو کر ٹرین کے ذریعہ 9 بجے بٹالہ پہنچا- جمعہ کا دن تھا پروگرام کے مطابق نماز جمعہ حضرت مسیح موعود کے حضور پہنچ کر پڑھنے کا ارادہ تھا- تصور یہ تھا کہ بٹالہ سٹیشن سے سواری مل جائے گی اور آرام سے قادیان! مگر ہوا کیا- سٹیشن پر یکہ بان- ریڑھ اور گڈ والے جگہ جگہ کا نام پکار رہے تھے مگر پوچھنے پر بھی کوئی قادیان کا نام نہ لیتا تھا- البتہ پوچھنے اور کریدنے پر بعض لوگ کہتے: کادیں تو ہے مگر قادیان نام کی ادھر کوئی جگہ نہیں تھانے سے پتہ کرو! دن کے 12 بج گئے اور میں سٹیشن- منڈی اور تھانہ کچہری کے علاقے میں تلاش کرتا رہا مگر کوئی نہ ملا جو قادیان کا پتہ دیتا- تھک کر واپسی کا ارادہ کرلیا- تب اچانک ایک شخص نے آکر پوچھا کہ آپ نے مرزا صاحب والی قادیان جانا ہے؟ میں وہاں کا رہنے والا ہوں- اصل نام قادیان ہی ہے مگر گنوار لوگ کادیں کادیں کہہ دیتے ہیں- وہ شخص تانگے والا تھا میں سوار ہوگیا- دوسری سواری کوئی نہیں تھی- وہ گھوڑے کے لئے چارا لانے کا کہہ کر گیا اور ایک گھنٹہ کے بعد سواری تلاش کرلایا پھر چل پڑے جب بیت اقصیٰ کے گنبد نظر آنے لگے تو کوچوان نے بتایا کہ وہ قادیان ہے اور یہ گنبد مرزا صاحب کی بیت الذکر کے ہیں-''

(رفقائے احمد)

یہ تھا قادیان جہاں جائیداد بے قیمت تھی- چھوٹا پرائمری سکول تھا جس کے استاد کو دو چار روپے الاؤنس کے بدلے ڈاک کا انتظام بھی دیا ہوا تھا- آبادی میں بہت کم لوگ تعلیم یافتہ تھے- خط پڑھانے کے لئے کوئی نہ تھا- ذرائع رسل ورسائل اور نقل وحمل- ٹیلیگرام- ٹیلیفون- پریس وغیرہ کا نام ونشان نہ تھا- پہلی نماز جمعہ ہوئی تو حضور کے علاوہ صرف دو اور افراد شامل تھے- 40 افراد کی بیعت سے جماعت کا آغاز ہوا- پہلے جلسہ سالانہ میں 75 پروانے شامل تھے- جب پہلا بجٹ تیار ہوا تو کل مقدار قریباً 840 روپے سالانہ تھی جس میں 93 چندہ دہندگان شامل تھے- لیکن وقت آ گیا تھا کہ خدا خود لوگوں کو کھینچ لائے چنانچہ ایک مثال سنیئے:-

علاقہ ہزارہ کے بزرگ حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کو رویا میں یہ بستی دکھائی گئی- اور عجیب بات یہ کہ رویا میں ایک مقام پر ریلوے سٹیشن بھی تھا- جب حضرت شاہ صاحب قادیان آئے تو سب گلی کوچے عین رویا کے مطابق تھے مگر سٹیشن نام کی کوئی چیز نہ تھی- البتہ بہت سالوں بعد جب قادیان میں ریل آئی تو سٹیشن عین اسی جگہ بنا جہاں رویا میں آپ نے دیکھا تھا-

ماموریت اور الہامات پر یقین

خداتعالیٰ کی طرف سے ملنے والی بشارات پر حضرت مسیح موعود کو کس قدر کامل یقین تھا-

1- حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب روایت کرتے ہیں کہ:-

جب حضور کو وسع مکانک کا الہام ہوا (یعنی اپنا مکان وسیع کر) تو حضور نے فرمایا کہ مکانات بنوانے کے لئے تو ہمارے پاس روپیہ ہے نہیں- اس حکم الٰہی کی اس طرح تعمیل کر دیتے ہیں کہ دو تین چھپر بنوا لیتے ہیں چنانچہ حضور نے مجھے اس کام کے واسطے امرتسر حکیم محمد شریف صاحب کے پاس بھیجا جو حضور کے دوست تھے اور جن کے پاس حضور اکثر امرتسر میں ٹھہرا کرتے تھے تاکہ میں ان کی معرفت چھپر باندھنے والے اور چھپر کا سامان لے آؤں- چنانچہ میں جا کر حکیم صاحب کی معرفت امرتسر سے آدمی اور چھپر کا سامان لے آیا- اور حضرت صاحب نے اپنے مکان میں تین چھپر تیار کروائے- یہ چھپر کئی سال تک رہے پھر ٹوٹ پھوٹ گئے- (سیرۃ المہدی حصہ اول)

ایک اور واقعہ ہے کہ گورداسپور میں مولوی کرم دین آف بھیں والا مقدمہ چل رہا تھا- مجسٹریٹ چندولعل ہندو تھا- بات مشہور ہوگئی کہ یہ اپنے لیڈر پنڈت لیکھرام کے قتل کا بدلہ حضور کے خلاف فیصلہ دے کر لینا چاہتا ہے- پھر بھری عدالت میں حضور سے سوال کرتا ہے:

کیا آپ کو یہ الہام ہوا ہے (-) یعنی جو آپ کی توہین کرنا چاہے خدا اس کو ذلیل ورسوا کردے گا؟

حضرت مسیح موعود نے بڑے یقین اور وقار کے ساتھ فرمایا:

''ہاں یہ میرا الہام ہے اور خدا کا کلام ہے اور خدا کا مجھ سے یہی وعدہ ہے کہ جو شخص مجھے ذلیل کرنے کا ارادہ کرے گا وہ خود ذلیل کیا جائے گا-''

مجسٹریٹ کہنے لگا: اگر میں آپ کی ہتک کروں تو پھر؟ آپ نے اسی یقین کے ساتھ بلاتامل فرمایا:

''خواہ کوئی کرے وہ خود ذلیل کیا جائے گا''-

مجسٹریٹ نے آپ کو مرعوب کرنے کے لئے دو تین دفعہ یہی سوال دہرایا اور حضور نے ہر دفعہ جلالی انداز میں یہی جواب دیا کہ ''خواہ کوئی کرے'' اس پر ہر طرف سناٹا تھا اور مجسٹریٹ نے مبہوت ومرعوب ہو کر اس روز مزید کارروائی ختم کردی-

حضرت مسیح موعود کے یقین کا ایک سبب کچھ اس طرح ہے کہ خدائے قادر خود آپ کی حفاظت فرما رہا تھا-

ایک دفعہ علم توجہ یعنی ہپناٹزم کا ایک ماہر کسی برات کے ساتھ قادیان آیا- اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ قادیان آئے ہیں- چلو مرزا صاحب سے بھی مل لیتے ہیں- دراصل اس نے ارادہ کیا اور ساتھیوں کو بتا بھی دیا کہ وہ اپنے فن سے حضرت مسیح موعود پر اثر ڈالے گا اور بھری مجلس میں حضور سے کوئی نازیبا حرکت سرزد کرائے گا- چنانچہ بتائے بغیر وہ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں جا بیٹھا اور اپنا عمل شروع کردیا جبکہ حضور پوری دلجمعی اور سکون سے اپنی گفتگو میں مصروف تھے- اچانک اس شخص کے بدن پر کچھ لرزہ آیا- منہ سے کچھ خوف کی آواز بھی نکلی لیکن سنبھل گیا- اور پھر زیادہ زور سے توجہ ڈالنا شروع کردی لیکن چند لمحات گزرے تھے کہ اس نے ایک چیخ ماری اور بے تحاشا بیت الذکر سے بھاگتا ہوا نیچے اتر گیا- اس کے ساتھی اور بعض دوسرے لوگ بھی پیچھے گئے اور اس کو پکڑ کر سنبھالا- جب اس کے ہوش ٹھکانے آئے تو بتانے لگا کہ میں نے ان پر توجہ ڈالی تو میں نے دیکھا کہ میرے سامنے ایک شیر کھڑا ہے- میں اسے اپنا وہم قرار دے کر سنبھل گیا اور پھر دوبارہ توجہ ڈالنا شروع کی- اس پر میں نے دیکھا کہ وہ شیر میری طرف بڑھ رہا ہے جس سے میرا بدن لرز گیا مگر میں نے پھر اپنے آپ کو سنبھالا اور اپنی ساری طاقت اور ساری توجہ مجتمع کرکے اپنا سارا زور لگا کر مرزا صاحب پر توجہ ڈالی- اس وقت میں نے دیکھا کہ وہ شیر خوفناک صورت میں مجھ پر اس طرح حملہ آور ہوا ہے کہ گویا مجھے ختم کرنا چاہتا ہے جس پر میرے منہ سے بے اختیار چیخ نکل گئی اور میں بیت الذکر سے بھاگ اٹھا-

(سیرت المہدی روایت نمبر 75)

حضرت مسیح موعود کا شعر ہے

سر سے لے کر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

صحبت صادقین اور حضور کی جذب وتاثیر

سیدنا حضرت مسیح موعود ہمیشہ پسند فرماتے بلکہ پرزور تاکید کرتے کہ مخلصین کثرت کے ساتھ آپ کی مجلس و صحبت میں آئیں- تاکہ خدا کی طرف سے ملنے والی تاثیر قدسی سے فیض پائیں-

4 نومبر 1903ء کا واقعہ ہے- حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی حضرت مسیح موعود کی مجلس میں حاضر تھے حضور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

''یہاں کا رہنا تو ایک قسم کا آستانہ ایزدی پر رہنا ہے- اس حوض کوثر سے وہ آب حیات ملتا ہے- جس کے پینے سے حیات جاوداں نصیب ہوتی ہے جس پر

ابدا لآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔ اچھی طرح کمربستہ ہوکر پورے استقلال سے اس صراط مستقیم کے راہرو بنیں اور ہر قسم کی دنیاوی رکاوٹوں اور نفسانی خواہشوں کی ذرہ پرواہ نہ کرکے اللہ تعالیٰ کے صادق مامور کی پوری معیت کریں تاکہ حکم کونوا مع الصادقین کی فرمانبرداری کا سنہری تحفہ آپ کو حاصل ہو"۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 463)

حضرت مسیح موعود کی پاک صحبت و مجلس کا اثر معلوم کرنا ہو تو حضرت سی ظفر احمد صاحب کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔ آپ حضور کے نام اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں:-

"جب تک حضور کی خدمت میں حاضری کا شرف رہا کچھ خبر نہ تھی کہ دنیا کہاں بستی ہے اور دنیا کے فکر و غم کیسے ہوتے ہیں۔ خدا جانتا ہے کہ حضور کی خدمت میں حاضر رہنے سے میری ایسی حالت تھی کہ اگر خوش قسمتی سے میری موت ان ایام میں آجاتی تو میں خدا کی طرف ایسا پاک اور صاف ہوکر جاتا جیسا کہ حضور اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب باری کا منشاء ہے"

(بحوالہ ماہنامہ انصاراللہ اپریل 1995ء صفحہ 23)

آج خداتعالیٰ کے فضل سے ہمیں سہولت ہے کہ حضرت مسیح موعود کے جانشین خلیفہ وقت کی مجلس میں براہ راست نہیں تو MTA کے ذریعے کثرت کے ساتھ صحبت صادقین کی برکتیں حاصل کریں۔ کیونکہ جسے خدا مقرر فرماتا ہے اس کے قرب اور اس سے وابستگی میں ہر طرح کی خیر و برکت رکھ دیتا ہے۔

قرآن کریم سے لگاؤ اور علمی معجزات

سیدنا حضرت مسیح موعود سچے عاشق قرآن تھے آپ نے اپنی تمام کتابوں، تحریرات، ارشادات اور خطابات کی بنیاد ہمیشہ قرآن مجید پر رکھی۔ آپ کا ایک شعر بہت مشہور ہے۔

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

حضور کے صاحبزادہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب راوی ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے پاس ایک قرآن مجید ایسا بھی تھا جس پر دوران تلاوت نشان لگاتے۔ ان نشانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ تقریباً دس ہزار دفعہ آپ نے پڑھا ہوگا۔

خداداد علم اور اپنے تجربہ کی رو سے فرمایا:

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"

خدا نے آپ کو آسمانی عزت اس طرح بخشی کہ آپ کو اعجاز قرآنی کی ظلیت میں علمی معجزات عطا فرمائے۔

1۔ براہین احمدیہ ایک عظیم الشان معجزہ ہے۔ صداقت دین پر اس بے مثال و بے نظیر کتاب میں 300 دلائل کا ذکر کرتے ہوئے مذاہب عالم کو آپ نے چیلنج فرمایا کہ اگر کسی مذہب کا کوئی سکالر ان دلائل کے مقابلے میں اپنے مذہب کی صداقت پر دلائل پیش کرے۔ تو اسے دس ہزار روپے انعام ملے گا۔ کسی نے اس کتاب کو 14 صدیوں کی بے نظیر کتاب قرار دیا۔ کسی نے تائید دین حق میں دیرینہ آرزو کا پورا ہونا کہا۔

صوبہ سرحد کے افسر تعلیمات حضرت مرزا محمد اسماعیل صاحب قندھاری نے فرمایا:

"اس کے ہر صفحہ سے نبیوں کی خوشبو آتی ہے۔"

1896ء میں ایک اور عظیم الشان علمی نشان ظاہر ہوا۔ پاکستان کے شہر لاہور میں مذاہب عالم کی کانفرنس ہوئی۔ جس کے منتظمین نے پانچ سوالات مرتب کرکے دعوت دی تھی کہ ہر مذہب والا اپنی [illegible] کتاب کی روشنی میں اپنے مذہب کی سچائی میں ان سوالات کا جواب دے۔

اس مضمون کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہامات کی بناء پر اشتہارات کے ذریعہ سے اعلان عام قبل از وقت کر دیا گیا کہ آپ کا مضمون معجزانہ طور پر سب مضامین پر غالب رہے گا۔ چنانچہ عملاً ایسا ہی ہوا۔ کانفرنس میں پڑھا گیا یہ صرف یہی مضمون ہے جو آج دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہو رہا ہے۔

اس دور کے ایک انتہائی مشہور عالم دین نے اشتہار پڑھا تو کانفرنس میں پہنچ کر مضمون سننے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ ان کے جوڑوں میں تکلیف تھی حصوصاً گھٹنوں کے سبب کھڑے نہیں ہوسکتے تھے۔ دو آدمیوں کے سہارے جلسہ میں پہنچے اور ایک عجیب معیار اپنے دل میں سوچا۔ خدا سے دعا کی مولیٰ! اگر یہ اعلان تیری طرف سے دیئے گئے علم کی بناء پر ہے۔ تو تو مجھے اس مضمون کا یہ نشان دکھا کہ جب سن چکوں تو میرے گھٹنے ٹھیک ہو جائیں۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ یہ حیرت انگیز نشان پورا ہوگیا۔ مضمون مکمل ہونے پر یہ عالم دین خود کو تکلیف سے پاک اور توانا سمجھ کر اٹھا اور چل پڑا۔ اور ایک طویل عمر اس تکلیف کے بغیر حاصل کی۔ یہ عالم دین ہمیشہ کے لئے حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کے نام سے تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ معجزہ کے رنگ میں یہ زندہ تحریریں صرف اسی قلم سے نکل سکتی ہیں جو خدا کی مجسم قدرت کے دست مبارک میں چل رہا ہو۔

ایک کتاب "آئینہ کمالات اسلام" ہے اس کتاب کی تحریر کے دوران آپ کو متعدد بار زیارت ہوئی اور آپ علوم و معارف اور عرفان الٰہی سے نوازے گئے۔

پشاور سے حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب نیازی نے بیعت کی تو یہ مبارک کتاب اپنے ساتھ لے گئے۔ ان دنوں افغانستان اور ہندوستان کا سرحدی تنازعہ طے پا رہا تھا۔ ہندوستان کے وفد میں اپنے ایک شاگرد کو آپ نے یہ کتاب دے کر تاکید فرمائی کہ افغانی وفد پر نگاہ ڈالنا جو سب سے زیادہ علم دوست محسوس ہو اسے دے دینا۔ چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ افغانی وفد میں ایک چہرہ نمایاں تھا۔ وہ چہرہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف کا چہرہ تھا۔ کتاب آپ کو مل گئی اپنی رہائش گاہ پر جاکر پڑھی تو آپ کے دل میں گھر کر گئی اور ایمان و عرفان کے بلند ترین مقام پر پہنچا گئی!

حضرت مسیح موعود کی کتب میں یہ جذب و تاثیر کیوں نہ ہو جب کہ یہ خالص تائید الٰہی سے وجود میں آئی تھیں۔ اس کتاب آئینہ کمالات اسلام میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:-

(الف) "17 اکتوبر 1892ء کا دن تھا جب رات کو کیا دیکھتا ہوں کہ (-) ہماری جماعت کے قریب ایک وسیع چبوترہ پر کھڑے ہیں اور یہ بھی گمان گزرتا ہے کہ چہل قدمی کر رہے ہیں .... اب جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ (-) ہاتھ میں کتاب "آئینہ کمالات اسلام" ہے .... اور آنجناب (-) نے اپنی انگشت مبارک اس مقام پر رکھی ہوئی ہے کہ جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد مبارکہ کا ذکر ہے اور آپ کی پاک اور پراثر اور اعلیٰ تعلیم کا بیان ہے اور ایک انگشت اس مقام پر بھی رکھی ہوئی ہے کہ جہاں صحابہ رضی اللہ عنہم کے کمالات اور صدق و صفا کا بیان ہے اور آپ تبسم فرماتے ہیں۔

(ب) پھر بعد اس کے خواب سے الہام کی طرف میری طبیعت متنزل ہوئی اور کشفی حالت پیدا ہوگئی تو کشفاً میرے پر ظاہر کیا گیا کہ اس مقام میں جو خداتعالیٰ کی تعریف ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور پھر اس کی نسبت یہ الہام ہوا:

هذا الثناء لی

(تذکرہ صفحہ 205-207)

اس نظارے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کما حقہ، حمد و ثناء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شایان شان نعت اور صحابہ کرام کے قابل ذکر مناقب پر مشتمل بہترین کتاب ہے۔

(ج) اس پاک کتاب میں ایک جگہ ذکر ہے کہ ملائکہ کا ایک گروپ دکھائی دیا جو "آئینہ کمالات اسلام" کتاب پر آن رکا۔ تب ان کے لیڈر نے کہا:

(-) کہ یہ کتاب نہایت مبارک ہے اس لئے لازم ہے کہ اس کے احترام میں سب کھڑے ہو جاؤ!

کیا ہی خوش نصیب وہ احمدی ہیں جن کو اس پاکیزہ خزانہ کی اطلاع ہے اور اس کا حق ادا کرتے ہوئے ان کتابوں کے پڑھنے پڑھانے میں کوشاں ہیں۔

قبولیت دعا کا حیرت انگیز سلسلہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کو خداتعالیٰ نے جس عظیم الشان مشن کے لئے چنا۔ اس کا آغاز براہین احمدیہ کی تصنیف سے ہوا۔ شروع میں خدا کی طرف سے از غیب سامان ہوتا رہا۔ ایک مرحلہ پر خدا کے حضور دعا میں سجدہ ریزہ ہونے پر الہام ہوا:-

"یعنی تو کھجور کے تنے کو ہلا تو تیرے پاس تازہ بتازہ کھجوریں گریں گی!"

اس الہام میں اشارہ ہوا کہ حسن ظن رکھنے والوں کو شامل کیا جائے۔ چنانچہ آپ نے نظر دوڑائی اور حسن ظن رکھنے والے ایک دوست ریاست پٹیالہ کے وزیراعظم خلیفہ سید محمد حسن صاحب کو اس الہام کی روشنی میں تحریک فرمائی۔ انہوں نے بلا توقف اڑھائی صد روپے منی آرڈر کر دیا پھر اڑھائی صد مزید بھیج دیئے۔ یوں دوسرا مرحلہ بھی آسان ہوگیا اور کتاب چھپ گئی۔ اس طرح خدا کی طرف سے تفویض کردہ مشن میں مخلصین کی شمولیت ہونے لگی۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 350)

خدا کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی حوصلہ افزائی کیسے ہوتی ہے؟ دیکھئے! وہی پٹیالہ کے وزیراعظم خلیفہ سید محمد حسن صاحب کسی اضطراب اور مشکل کا شکار ہوکر حضور کی خدمت میں دعا کا خط لکھتے ہیں۔ اور جب حضور ان کے لئے محو دعا ہوئے تو منجانب اللہ الہام ہوا:-

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجیے قبول ہے آج

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 393-394)

آسمانی نظام کے مخالفین کیلئے قبولیت دعا کی سمجھ آنے والی صورت یہی ممکن ہے کہ ان کے لیڈر انکار و تکذیب کریں پھر براہ راست قبولیت دعا کا نشانہ بن کر ہلاکت تک پہنچیں چنانچہ مشہور آریہ لیڈر پنڈت لیکھرام پشاوری خم ٹھونک کر میدان میں اترا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں بہت زبان درازی اور گستاخی کی۔ آریہ قوم کے اس لیڈر کو حضور نے بہت سمجھایا اور روکا مگر وہ بے باک ہوتا گیا۔ مباہلے کا چیلنج قبول کیا اور جھوٹا ہونے کی صورت میں موت کا طلبگار ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کی اور 20 فروری 1893ء کو نثر اور نظم میں تفصیل بیان فرمائی۔

آپ کی تحریرات و اشعار کے علاوہ خداتعالیٰ نے متعدد الہامات اور کشوف کے ذریعہ واضح فرمایا کہ یہ بدبخت لیکھرام عید کے ساتھ والے دن ہلاکت کو پہنچے گا۔ اور پھر پہنچ گیا جس پر حضور نے فرمایا ۔

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر
ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے

امریکہ میں عیسائیوں کا ایک بہت با اثر زبردست مقرر بیماروں کو شفا دینے کا دعویدار اور ایلیاء نبی ہونے کا مدعی ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی اٹھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی طرف سے پیغام مباہلہ ملنے پر جلسہ عام میں کہا کہ یہ ہندوستانی مسیح کیا ہے؟ صرف مکھی اور مچھر جسے جب چاہوں پاؤں تلے کچل دوں۔

مگر خدا کے مسیح نے خدا سے علم پاکر اعلان کیا کہ ڈوئی عذاب الٰہی سے ہلاک اور اس کا عظیم شہر صیحون برباد ہو جائے گا۔ پھر عین پیشگوئی کے مطابق ڈوئی اور اس کے شہر پر ہلاکت آئی جس پر امریکہ کے بڑے بڑے اخباروں نے حضرت مسیح موعود کی بڑی تصویر کے ساتھ آپ کی فتح کا اعلان کیا۔

سعداللہ لدھیانوی حضرت مسیح موعود کے متعلق نہایت نازیبا اور دل آزار کلمات استعمال کرتا تھا۔ نظم اور نثر میں گالیاں دیتا۔ حضور نے کمال قوت برداشت سے اس کی گالیاں اپنی تصنیف کتاب البریہ میں شائع کر دیں۔ اس نے حضور کو نعوذ باللہ ابتر کہا۔

اس بدنصیب کے متعلق الہام ہوا (-) تو نہیں تیرا دشمن سعداللہ لدھیانوی بے اولاد، نامراد اور خائب و خاسر رہے گا۔ آپ نے ہزاروں روپے کے انعامی چیلنج کے ساتھ یہ الہام اپنی کئی کتب میں درج کرکے فرمایا:

"اگر اس (-) کی نسبت ایسا وقوع میں نہ آیا اور وہ نامراد اور ذلیل اور رسوا نہ مرا تو سمجھو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں۔"

سعداللہ لدھیانوی کے ہاں اولاد ہوتی رہی اور مرتی رہی آخرکار بصد یاس و حسرت 3/جنوری 1907ء لدھیانہ میں نمونیہ پلیگ سے مر گیا۔ اور اب اس کا نام و نشان تک باقی نہیں اور جسے نعوذ باللہ ابتر کہتا تھا۔ اس کی ذریت و نسل خدا کے فضلوں کی منادی دنیا کے براعظموں میں پھیلی ہوئی حضرت مسیح موعود کا شعر زبان حال سے گنگنا رہی ہے۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

تصویر

ڈاکٹر اسرار احمد لکھتے ہیں۔

تقریباً ایک صدی قبل مولانا حالی نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب مسدس حالی کے آخر میں مناجات بحضور سرورکونین ﷺ میں کہا تھا:

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

امت مسلمہ کی موجودہ صورت حال واقعتاً ان دو اشعار کے عین مطابق ہے۔ ایک طرف ہم دیکھ رہے ہیں کہ عالم عرب کے سینے میں اسرائیل کا خنجر پیوست ہے۔ شیرون وہاں بڑھکیں مار رہا ہے، فلسطینیوں پر ایف-16 کے ذریعے بمباری کی جا رہی ہے۔ دیوہیکل قسم کے ٹینک ان کی آبادیوں میں گھس کر مکانوں کو مسمار کر رہے ہیں۔ روزانہ بڑی تعداد میں فلسطینی مسلمان مارے جا رہے ہیں۔ اس وقت جبکہ پچیس تیس کروڑ مسلمان تو عرب دنیا میں بستے ہیں اور مجموعی طور پر ڈیڑھ ارب مسلمان دنیا میں موجود ہیں، لیکن سب کا حال ہے کہ "تک تک دیدم دم نہ کشیدم"۔ ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ وباء و بغضب من اللہ کا معاملہ جو قرآن مجید میں یہود کے بارے میں آیا تھا آج امت مسلمہ اس کی تصویر بن گئی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 9/مارچ 2002ء)

جہاد اور فساد

پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ طاہر القادری کا بیان۔ جہاد اور فساد میں فرق ہے۔ پاکستان میں کچھ تنظیمیں کشمیر میں رہ کر کارروائی کی ذمہ داری قبول کر کے پوری دنیا میں بھارت کے موقف کو تقویت دیتی ہیں کہ پاکستان دہشت گردی کر رہا ہے کشمیر اور افغانستان کے نام پر چندہ اکٹھا کر کے اربوں روپیہ کھانے والوں کا احتساب ہونا چاہئے۔ جنرل پرویز مشرف ایسے لوگوں کے بارے عوام کو آگاہ کریں صرف ان کے کہنے سے وہ اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ میں بریلوی نہیں حنفی سنی مسلمان ہوں بریلوی یا دیوبندی کوئی مسلک نہیں مسلک صرف اہلسنت اور اہل تشیع ہیں۔ بریلوی دیوبندی مسلک انگریزوں اور مولویوں نے بنائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوصاف کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ طاہر القادری سے جب پوچھا گیا کہ ہماری امریکہ سے کب جان چھوٹے گی؟ تو انہوں نے کہا کہ جب پاکستان کو صحیح قیادت مل جائے گی۔

(روزنامہ اوصاف 8 جون 2001ء)

اسلام کا ظرف

مولانا اکرام اللہ جان قاسمی لکھتے ہیں:۔

یہود اسلام کے سخت دشمن تھے ان سے اور دیگر کفار کے ساتھ حلم اور بردباری کے واقعات بھی آپؐ سے کثرت کے ساتھ منقول ہیں۔ ایک بار یہودیوں کی ایک جماعت رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ السام علیکم یعنی تم پر موت ہو۔ حضرت عائشہؓ سمجھ گئیں اور انہوں نے جواب میں کہا علیکم السام واللعنۃ یعنی تم پر موت اور لعنت ہو۔ رسول اللہؐ نے سنا تو فرمایا کہ عائشہؓ ٹھہر جاؤ خدا تمام کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی والدہ کافر تھیں جہالت کی وجہ سے آنحضرتؐ کی شان میں گستاخی کرتی۔ ابوہریرہؓ نے خدمت اقدس میں عرض کی تو بجائے بددعا دینے کے آپؐ کے دست مبارک ہدایت کی دعا کے لئے اٹھ گئے۔ ایک دفعہ ایک یہودی کا جنازہ گزر رہا تھا جنازہ آپؐ کے سامنے آیا تو آپؐ احترام آدمیت کی خاطر کھڑے ہو گئے۔ ایک یہودی لڑکا آپؐ کی خدمت اقدس میں حاضری دیا کرتا تھا ایک دفعہ وہ کئی روز تک نظر نہیں آیا آپؐ نے پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ بیمار ہے آپؐ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ نبوت سے پہلے کا واقعہ ہے عبداللہ بن ابی الحمساء نے آپ سے کچھ معاملہ طلب کیا اور آپؐ کو بٹھا کر چلے گئے کہ حساب بے باق کر دیتے ہیں اتفاق سے وہ واپس آنا بھول گئے تین دن بعد وہاں سے گزر ہوا تو آپ اسی جگہ تشریف رکھتے تھے آپؐ نے فرمایا کہ میں تین دن سے تمہارے انتظار میں یہاں بیٹھا ہوں۔

یہ اسلام ہی کا ظرف ہے کہ اس نے مسلم کافر اور مشرک تمام انسانوں کے ساتھ بلا امتیاز اچھا سلوک روا رکھنے کی تاکید کی ہے اور صراحت کی ہے لا یرحمہ اللہ من لا یرحم الناس۔ یہاں مسلمین نہیں فرمایا بلکہ الناس کہہ کر تمام انسانیت کو اس میں شامل کر دیا۔

چنانچہ آج انسانیت اگر رسول اکرمؐ کے اسوہ واخلاق کو نمونہ بنا کر اس کے مطابق عمل کرے تو دنیا سے ساری اخلاقی برائیاں اور جھگڑے دور ہو سکتے ہیں اور عدم برداشت کا رجحان ختم ہو کر تحمل و برداشت کے جذبات پر مبنی معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک جون 2001ء ص 56)

ایک یزید......ایک حسین

مظہر برلاس اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

ایک یزید ہے، ایک حسین ہے، ایک کا کردار منفی ہے، ایک مثبت کردار کا مالک ہے، یہ دونوں کردار یا ان کرداروں کے پیروکار اب بھی دنیا میں کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی صورت موجود ہیں تاریخ کے ان دو کرداروں کو چشم حقیقت سے دیکھا جائے تو صاف پتہ چلتا ہے کہ ایک جھوٹ ہے ایک سچ ہے ایک باطل ہے ایک حق ہے، ایک بے دین ہے ایک دین دار ہے، ایک سیاہی ہے ایک روشنی ہے، ایک تاریکی ہے، ایک اجالا ہے، ایک فرات کے ایک طرف ہے، ایک فرات کے ایک اور طرف ہے، ایک ظالم ہے، ایک صابر ہے، ایک کے پاس دنیاوی جاہ وجلال اور ایک اور زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے ایک لادین قوت ہے ایک ایمان کی آخری انتہاؤں کو چھوتا ہے ایک خزاں کا نام ہے اور ایک پہاڑوں کے باثمر موسم کا نام، ایک سارے جہانوں کے لئے باعث افتخار ہے فرات کے ایک کنارے والا بے اصول ہے اور ایک کنارے والا اصولوں کا پاسدار ہے، ایک اقتدار پرست ہے، ایک اصول پرست ہے ایک کے گرد سارے ہوس پرست جمع ہیں ایک کے پاس چند باضمیر انسان ہیں ایک کے پاس فوج ہے اور ایک کے پاس چند جانثار ہیں ایک دین احمدؐ کی بربادی چاہتا ہے اور ایک دین محمدؐ کو بچانا چاہتا ہے۔

قارئین کرام! یہ ہے فرات کا منظر، دونوں کردار آپ کے سامنے ہیں ایک شیطانی راستوں کا مسافر ہے اور ایک کربلا کے دشت میں ایمان کے چراغ جلانے والا ہے آپ کو یاد ہو گا کہ 61ھ کو دس محرم کے روز نواسہ رسولؐ کو شہید کر دیا گیا تھا اس وقت کئی دانشور یزید کے حامی بن گئے تھے اکابرین کا ایک ہجوم یزید کا ہم خیال بن گیا تھا اور ان ضمیر فروشوں ہی کے باعث اولاد محمدؐ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا مفادات کے سارے اندھے یزیدی فوج میں شامل ہو گئے تھے لیکن پھر چھ سالوں بعد یعنی 67ھ کو دس محرم کے روز فرات ہی کے کنارے ابن زیاد، ابن سعد، قیس ابن اشعث کندی، شمر، خولی بن یزید، عبداللہ بن قیس اور یزید بن مالک سمیت یزیدی ٹولے کے کئی اہم لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا یہ کام مختار کی فوج نے کیا جس کی قیادت ابراہیم نے کی۔ دس محرم 67ھ کی شام تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی تھی یزید کے ایک ہم خیال ابن زیاد کا سر کاٹ کر کوفہ کے دارالامارت میں رکھا جا چکا تھا آج پھر کوفہ میں جشن تھا مختار نے کوفیوں سے خطاب کے دوران کہا...... "کوفہ والو! تم نے بے دین اور ابن زیاد کا انجام دیکھ لیا آج تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے جو بھی بے اصولی کرے گا اس کی موت اسی ذلت و رسوائی کے ساتھ ہو گی"۔

اب بھی دنیا میں ان کرداروں کے ماننے والے موجود ہیں میں جب بھی کشمیر، بوسنیا، فلسطین اور چیچنیا سمیت دنیا کے کئی علاقوں پر غور کرتا ہوں تو مجھے یزیدی اور حسینی قوتیں باہم لڑتے ہوئے نظر آتی ہیں آج بھی دنیا میں ظلم ہے آج بھی دنیا میں لادینی قوتیں ہیں اور بے اصولیاں بھی بہت ہیں ان بے اصولیوں کے خلاف آج بھی انسان برسرپیکار ہیں خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں عہد یزید کی طرح آج بھی کئی دانشور یزیدی قوتوں کے حامی ہیں کئی اکابرین ظالم قوتوں کے ہم خیال بنے ہوئے ہیں میں جب کشمیر، فلسطین اور چیچنیا سمیت کئی علاقوں کے بے آسرا مسلمانوں کو دیکھتا ہوں یا پھر مسلمان ملکوں میں بے دین اصولوں کی پرورش دیکھتا ہوں تو مجھے سید عارف کی نظم "ہم اور حسین" بہت یاد آتی ہے اس نظم کا ایک حصہ بہت قابل غور ہے آپ بھی پڑھ لیجئے۔

ہے کربلا بھی وہی عہد ابتلا بھی وہی
غرور شہہ بھی وہی جاہ کا نشہ بھی وہی
وہی سروں کی قطاریں وہی دریدہ بدن
وہی ستم کا چلن ہے وہی ہے طوق و رسن
سنان وناوک وخنجر کے مرحلے بھی وہی
کہ ہیں سلاسل وزنداں کے سلسلے بھی وہی
قبائے خوں بھی وہی قتل گل تناں بھی وہی
ہے کارواں بھی وہی دشت بے اماں بھی وہی
فجور وفسق بھی ہے فتنہ وفساد بھی ہے
وہی یزید وہی شمر بھی زیاد بھی ہے
مگر حسین سے اپنی رفاقتیں کیسی؟
ہزار مرثیے لکھیں کہ اشک برسائیں
ہزار نوحہ و ماتم کریں سلام پڑھیں
تضاد قول وعمل ہے تو پھر حسین کے ساتھ
تمام نسبتیں باطل، وفا کے دعوے غلط
کہاں حسین کا کردار اور کہاں ہم لوگ
کہاں وہ صبر کا کہسار اور کہاں ہم لوگ
کہاں وہ پیکر ایثار اور کہاں ہم لوگ
کہاں رسولؐ کے اطوار اور کہاں ہم لوگ
کہ ہم ضمیر کا نیلام عام کرتے ہیں
ہر ایک یزید جہاں کو سلام کرتے ہیں

قارئین کرام! امام حسین کی قربانی درس دیتی ہے کہ اصولوں کی خاطر ڈٹ جاؤ ضمیر فروشی نہ کرو، وقتی لالچ کے لئے بے اصولیاں نہ کرو، اسی میں ابدی حیات ہے کردار ہی تو ہوتا ہے جو انسان کی شخصیت کا تعین کرتا ہے دنیا میں دو ہی تو راستے ہیں ایک یزید کا راستہ ہے ایک راہ حسینؓ ہے جو چاہو اختیار کرو، فیصلہ وقت کرے گا کس نے ضمیر بیچا، کون اصولوں پر ڈٹ گیا کون تاریخ کے ہاتھوں مر گیا۔

(روزنامہ اوصاف 11 اپریل 2001ء)

آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح۔

تبصرہ کتب

حقیقت کی راہیں

نام کتاب: حقیقت کی راہیں
مرتب: ملک عبدالسلام طاہر
مقام اشاعت: خان ماڈل کالونی فیصل آباد
تعداد صفحات: 26 (چھوٹا سائز)

زیر تبصرہ مختصر کتابچے میں تین مضامین پر قلم اٹھایا گیا ہے جن کی دینی لحاظ سے بہت اہمیت ہے اور ہمارے روز مرہ ایمانی امور سے تعلق ہے- اول نمبر پر نماز کی حقیقت' دوسرے نمبر پر حقیقی توبہ واستغفار اور آخر پر حقیقی دعا کے بارہ میں مضمون کا بیان کیا گیا ہے- ان تینوں موضوعات پر قرآن کریم' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے-

نماز جس کو رسول کریمؐ نے دین کا ستون قرار دیا ہے اس کے بارہ میں قرآن کریم میں سات سو مرتبہ احکامات آئے ہیں- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''دعا اور نماز کا حق ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے- نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہاں میں پہنچ گیا ہوں-

(ملفوظات جلد 3 ص 331)

توبہ کے بارہ میں ارشاد خداوندی ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے- آنحضرتؐ نے فرمایا کہ حالت نزع سے پہلے پہلے توبہ قبول کی جاتی ہے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''توبہ کے یہ معنی نہیں کہ انسان زبان سے توبہ کہہ لیوے بلکہ ایک شخص تائب اس وقت کہا جاتا ہے کہ گزشتہ حالت پر سچے دل سے نادم ہو کر آئندہ کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ پھر یہ کام نہ کرے گا اور اپنے اندر تبدیلی کرتا ہے اور جن شہوات عادات وغیرہ کا وہ عادی ہوتا ہے ان کو چھوڑتا ہے''-

(ملفوظات جلد سوم ص 425)

دعا عبادت کا مغز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں- رسول کریمؐ نے فرمایا کہ حالت سجدہ میں کثرت سے دعائیں کیا کرو اور نماز تہجد کے ذریعہ دعا قبول ہوتی ہے نیز فرمایا کہ اپنی تمام حاجات اللہ ہی سے مانگو- قبولیت دعا کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس وقت بندہ کسی مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت سے جھکتا ہے تو تب بندے کی قوت جذب اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف کھینچتی ہے- اللہ تعالیٰ مرتب کی کوشش میں برکت ڈالے اور ہمیں نماز' توبہ اور دعا کے حقیقی مضمون کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے-

(ایم- ایم- طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 34126 میں عائشہ بی بی بیوہ مرزا محمد فاضل مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ چھاؤنی ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 99-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے- جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- نقد رقم -/130000 روپے-2- طلائی زیورات وزن 103 گرام مالیتی -/179240 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ بیٹے کی طرف سے مل رہے ہیں- اور مبلغ -/15600 روپے سالانہ آمد از جائیداد نمبر 1 ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اس امر کا اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عائشہ بی بی بیوہ مرزا محمد فاضل مرحوم کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اقبال ولد مرزا امام دین کینٹ کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد شاہ ولد محمد علی شاہ کوئٹہ

مسل نمبر 34163 میں زینب بی بی بیوہ محمد علی صاحب مرحوم قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2002-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- نقد رقم بینک میں جمع شدہ -/50000 روپے-2- طلائی زیورات وزن دو تولے مالیتی -/12620 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ زینب بی بی بیوہ محمد علی صاحب مرحوم دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد غلام حیدر چوکیدار فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق وصیت نمبر 23491

مسل نمبر 34179 میں بلقیس ثروت زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 174 سیکٹر G-10/1 سیکٹر اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے- جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/150000 روپے-2- سوئی ناردرن گیس کے شیئر سرٹیفکیٹ مالیتی -/5770 روپے-3- حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے-4- طلائی زیورات وزنی 116.500 گرام مالیتی -/66400 روپے-5- بینک بیلنس -/1849 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بلقیس ثروت صاحبہ زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق وصیت نمبر 11696

مسل نمبر 34181 میں سید سمیع اللہ ولد سید ولی اللہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A7/45 دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2002-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے-2- کمپیوٹر مالیتی -/17000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد سید سمیع اللہ ولد سید ولی اللہ A7/45 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد محمد الطاف تنویر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر مرحوم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

مسل نمبر 34182 میں عطیہ مبارک زوجہ مبارک محمود قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہائی جیلشیئم جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- حق مہر -/10000 روپے-2- طلائی زیورات وزنی ساڑھے تیرہ تولہ مالیتی -/94500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -200DM مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عطیہ مبارک زوجہ مبارک محمود جرمنی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری ظہور الدین صاحب باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود ولد چوہدری غلام اللہ یار جرمنی

مسل نمبر 34184 میں ہیرا وتی الیاس حق زوجہ فیاض الحق پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارنس بائی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2002-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فخر الحق شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ کو مورخہ 10 جون 2002ء بروز سوموار دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "عروفہ شمس" نام عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس مرحوم مرتب احمدی جنتری کی پوتی اور مکرم چوہدری نثار احمد سراء صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک 'خادمہ دین' باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد صاحب معلم جامعہ احمدیہ ساکن دارالفضل شرقی ابن مکرم بشیر احمد صاحب کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان خرابی جگر کی وجہ سے عرصہ دو ماہ سے علیل ہیں۔ شیخ زاید ہسپتال لاہور سے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالواسع عابد صاحب مربی ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی خوشدامن محترمہ افتخار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد سلیم صاحب سلیمی ہاؤس دارالعلوم جنوبی ربوہ بوجہ فالج بیمار ہیں۔ اور لاہور جنرل ہسپتال کے C.C.U وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم منیر احمد سنوری صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نسبتی بھائی مکرم کریم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب ملبورن آسٹریلیا میں شدید بیمار ہیں آنت کا کینسر ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مختار احمد صاحب ٹیلر ماسٹر وارث کالونی وحدت روڈ لاہور گزشتہ ایک ہفتہ سے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مقامی ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت سے ان کی صحت جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

ڈیپارٹمنٹ آف فزکس پنجاب یونیورسٹی نے PGD ان الیکٹرانکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 22-6-2002 ہے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 5-6-2002

شعبہ ریاضی پنجاب یونیورسٹی نے ایم فل ریاضی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24-6-2002 ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 4-6-2002

سانحہ ارتحال

مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم کرنل (ر) غلام رسول صاحب ورک 3 جون 2002ء کو کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔ آپ کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی اور 4 جون 2002ء کو بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے لہٰذا بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ محترم کرنل غلام رسول صاحب ورک نے اپنے خاندان میں سے اکیلے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی اور پورے خاندان کی معاشی و معاشرتی مخالفت کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے تادم واپسیں اپنے عہد پر ثابت قدم رہے۔ خاموش خدمت گزاروں میں سے تھے۔ جماعت سے بہت زیادہ دلی لگاؤ رکھتے تھے۔ آپ نے اپنے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے آپ کو اعلیٰ علیین میں بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

کامیابی

ایک ہونہار واقف نو بچے عزیزم عمر احمد ولد رانا فاروق احمد مربی سلسلہ کوارٹر تحریک جدید ربوہ نے اسلام آباد سپورٹس بورڈ کی طرف سے شرکت کرتے ہوئے بین الصوبائی مقابلہ جات میں سوئمنگ چیمپئن شپ میں چار پوزیشنز حاصل کیں۔

1- 200 میٹر بریسٹ سٹروک سیکنڈ پوزیشن
2- 4X100 میٹر ایم ایف ایس ریلے سیکنڈ پوزیشن
3- 4X100 میٹر میڈلے ریلے تھرڈ پوزیشن
4- 100 میٹر بریسٹ سٹروک تھرڈ پوزیشن

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس واقف نو بچے کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ایک واقفہ نو بچی عزیزہ فائزہ احمد طاہرہ بنت مکرم محمود احمد طالب صاحب دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن نے 2002ء میں پنجاب جونیئر سپورٹس بورڈ کے تحت (جناح سٹیڈیم راولپنڈی میں) ہونے والے Under-16 مقابلہ جات میں نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے شرکت کر کے 800 میٹر کی دوڑ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

واقف نو محمد مبشر وحید ولد مکرم شیخ محمد انور صاحب آف دنیا پور ضلع لودھراں نے مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان میں 620 نمبر حاصل کر کے اپنے سکول میں دوسری اور شہر میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح پرائیویٹ سکول کے امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کر کے شیلڈ حاصل کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

نتائج مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی دوئم 2002

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

اول خرم منیب۔ ماڈل ٹاؤن لاہور
دوم طاہر احمد منظور۔ طاہر ہوسٹل ربوہ
سوئم فراست احمد راشد۔ دارالصدر شرقی ربوہ
چہارم توقیر احمد آصف۔ دارالحمد فیصل آباد
پنجم ہمایوں طاہر احمد۔ اقامۃ الظفر ربوہ
ششم ارشد احمد۔ راج گڑھ لاہور
ہفتم انتصار احمد ازکی۔ اسلام آباد
ہشتم رضوان احمد طیب۔ اقامۃ الظفر ربوہ
نہم عبدالشکور۔ راجن پور
دہم عبدالوہاب منگلا۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(مہتمم تعلیم پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مسعود احمد طاہر صاحب بابت ترکہ محترمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ)

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر ساکن مکان نمبر 46/17 محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ مذکورہ مکان/قطعہ نمبر 46/17 دارالرحمت وسطی ربوہ برقبہ دس مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل شدہ ہے۔ یہ مکان/قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ الحکیم سیفی صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم سلیمان احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم داؤد احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مسعود احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ طاہرہ شمیم صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ آصفہ منظور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
100% خالص معجون و مرکبات مشروبات و عرقیات نیز جڑی بوٹیاں صاف ستھری اور بارعایت طلب فرمادیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کمپیوٹر کی تعلیم کیلئے ضروری اعلان

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد کسی کمپیوٹر کالج میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں تو ان کے والدین سے یہ درخواست ہے کہ ہر اس شہر میں جہاں پر کمپیوٹر کالج وغیرہ ہیں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) قائم اور فعال ہے۔ طلبہ اور ان کے والدین کو اس سلسلہ میں (AACP) کے عہدیداران سے رابطہ کر کے معلومات حاصل کرنی چاہئے اور زیادہ سے زیادہ کوشش کی جائے کہ ان کے مشورہ پر عمل کیا جائے خاص طور پر ادارہ کے انتخاب کے سلسلہ میں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حبیب گل صاحب کو بطور نمائندہ الفضل لاہور کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجوایا ہے۔

(1) اشتہارات کی وصولی
(2) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2

8-00 p.m بنگلہ سروس
9-05 p.m چلڈرنز کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ 15-6-2002
10-05 p.m فرانسیسی سروس
10-50 p.m جرمن سروس
11-55 p.m لقاء مع العرب نمبر 134

بقیہ صفحہ 6

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان واقع آسٹریلیا Martgage پر خریدا گیا مالیتی -/A$226000 کا 1/2 حصہ۔ 2- دو طلائی انگوٹھیاں وزن 12 گرام مالیتی -/A$300۔ 3- حق مہر ادا شدہ -/A$2000 اس وقت مجھے مبلغ -/900 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیراوتی الیاس حق زوجہ فیاض الحق صاحب آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 فیاض الحق ولد ڈاکٹر اعجاز الحق خاوند موصیہ آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد آسٹریلیا

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ	12-جون	زوال آفتاب	1-08
☆ بدھ	12-جون	غروب آفتاب	8-17
☆ جمعرات	13-جون	طلوع فجر	4-20
☆ جمعرات	13-جون	طلوع آفتاب	5-59

سودی بنکاری ختم کرنے کیلئے شریعت بورڈ بنے گا گورنر بنک دولت پاکستان ڈاکٹر عشرت حسین نے کہا ہے کہ حکومت نے عالمی مالیاتی اداروں کا اعتماد حاصل کرکے اور زرمبادلہ کے ذخائر 5.6 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچا کر اکتوبر 2002ء کے بعد قائم ہونے والی نئی حکومت کو بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے فکر سے آزاد کر دیا ہے- انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک اخبار کے زیراہتمام ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا- بعد میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک میں اسلامی بنکاری نظام کے اجراء اور سودی نظام بنکاری کے خاتمہ کیلئے شریعت بورڈ بنانے کا فیصلہ کیا ہے- جو بنک کے تمام کاروبار کا ازسرنو جائزہ لے گا- اور اسکی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا کہ بنکوں کی کون کون سی پراڈکٹس اسلامی ہیں-

بھارت نے پاکستان پر فضائی پابندیاں ختم کردیں بھارت نے پاکستانی طیاروں پر اپنی فضائی حدود کے استعمال کی پابندی فوری طور پر ختم کردی ہے بھارتی وزارت خارجہ کی ترجمان نے ایک اخباری کانفرنس میں اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پاکستان کے ساتھ کشیدگی ختم کرنے کیلئے بھارت کی طرف سے ایک بہت بڑا اقدام ہے- یہ پابندی یکم جنوری سے لگائی گئی تھی- اس کے جواب میں پاکستان نے بھی بھارتی پروازوں کو اپنی فضائی حدود سے گزارنے کی اجازت دے دی ہے-

ہم کشمیر پر مذاکرات چاہتے ہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ جب تک ہماری سرحدوں پر بھارتی فوجیں موجود ہیں اوران میں کسی بھی وقت ارادہ یا رائے تبدیل کرنے اور مختصر نوٹس پر کارروائی کرنے کی صلاحیت موجود ہے اس وقت تک خطرہ ختم نہیں ہوگا- یہ بات انہوں نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے دورے پر روانگی سے قبل چکلالہ ائرپورٹ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی-

پاکستان اور امارات کا ایک موقف ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ علاقائی اور عالمی مسائل پر پاکستان اور متحدہ عرب امارات کا موقف اور خیالات ایک ہیں- انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بڑا مقصد شیخ زاید کو کنٹرول لائن اور پاک بھارت کے سرحد پر موجودہ کشیدگی اور جنگ سے بچنے کے بارے میں پاکستان کے اقدامات سے آگاہ کرنا ہے- یہ باتیں انہوں نے متحدہ عرب امارات کے دورے پر پہنچنے کے بعد اخبارنویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں-

کشمیر پر سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں بھارت کی سیکورٹی فورسز نے تحریک آزادی کشمیر کچلنے کے لئے بڑے پیمانے پر پلان تیار کرلیا ہے- اور گھر گھر تلاشی کیلئے مقامی مخبروں کے ہمراہ چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں- ریاستی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مجاہدین کی مخبری کرنے والوں کو نقد انعام دیا جائے گا- اور حکومت ان کو مکمل تحفظ دے گی- بھارتی فوج نے تازہ کارروائیوں میں مزید 16 افراد کو شہید کردیا- بڈگام میں گولہ باری سے کئی مکان تباہ ہوگئے- سید علی گیلانی کی گرفتاری کے خلاف ہڑتال اور ریلیاں منعقد کی جارہی ہیں سید علی گیلانی کے دوسرے داماد افتخار گیلانی کو بھی حراست میں لے لیا گیا ہے-

احمد آباد میں فسادات کی نئی لہر بھارت کے شہر احمد آباد میں فسادات کی نئی لہر میں رکشہ ڈرائیور سمیت دو افراد ہلاک جبکہ 8 زخمی ہوگئے- تفصیلات کے مطابق کرفیو زدہ علاقے گپتا نگر سے گزرتے ہوئے 50 سالہ رکشہ ڈرائیور کو چھرا گھونپ کر ہلاک کردیا گیا-

میانمر میں 100 فوجی اور 50 باغی ہلاک تھائی لینڈ انٹیلی جنس حکام کے مطابق میانمر میں علیحدگی پسندوں اور فوج کے درمیان جھڑپوں کے باعث 100 فوجی ہلاک اور 150 زخمی ہوگئے- جبکہ 50 علیحدگی پسند بھی مارے گئے- میانمر فوج نے ہونگ سون صوبہ کے 200 سول باشندوں کو بیڑیاں لگا کر باز برادری کے کام پر لگادیا- 3000 سرکاری فوجی کارروائی میں شریک ہیں-

بھارت کو آبدوزوں کی فراہمی فرانس نے بھارت کو آبدوزوں کی فروخت مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ مذاکرات سے مشروط کردی ہے- فرانسیسی حکام نے کہا ہے کہ اگر بھارت معاہدہ چاہتا ہے تو اسے پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کرنا ہوگا-

طیارہ کے اغوا کی کوشش ناکام ایتھوپیا ائرلائنز کی اندرون ملک پرواز کو ہائی جیک کرنے کی کوشش مین دو افراد مارے گئے- دونوں ہائی جیکروں نے ایک گھنٹہ تک طیارے کو فضا میں یرغمال بنائے رکھا- نیشنل سیکورٹی نے کارروائی کرکے دونوں ہلاک کردیئے-

یاسر عرفات کے ہیڈکوارٹر پر حملہ اسرائیلی فوج نے رملہ شہر پر قبضہ کرکے فلسطینی رہنما یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرکے عمارت کو شدید نقصان پہنچایا- غزہ کے مہاجر کیمپ میں زبردست دھماکہ سے 40 فلسطینی زخمی ہوگئے اور تین منزلہ عمارت تباہ ہوگئی- لوگ گھروں میں بند ہوگئے - گھر گھر تلاشیوں کے دوران متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا گیا-

نیلسن منڈیلا کی لاکربی طیارے کے ملزم سے ملاقات جنوبی افریقہ کے سابق صدر نیلسن منڈیلا نے سکاٹ لینڈ میں امریکی طیارے لاکربی میں دھماکے کے ملزم اور عمر قید کی سزا پانے والے لیبیا کے باشندہ عبدالباسط علی سے جیل میں ملاقات کی- ملزم کے ساتھ جیل حکام کے رویہ کا جائزہ لیا- نیلسن منڈیلا نے لیبیا اور امریکہ کے درمیان اس کیس کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کیا تھا-

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

عالمی کپ فٹ بال میں کھیلے گئے 3 میچوں میں سے امریکہ اور کوریا کا مقابلہ ایک ایک گول سے اور تیونس اور بیلجیئم کے درمیان کھیلا گیا یہ میچ بھی ایک ایک گول سے برابر رہا جبکہ پرتگال نے پولینڈ کو 4 صفر سے ہرادیا- جس میں ان کے کھلاڑی کی پہلی اور ٹورنامنٹ کی دوسری ہیٹ ٹرک بھی شامل ہے- پہلے میچ میں امریکہ کے گول کیپر نے ٹورنامنٹ کی پہلی پنلٹی روکنے کا اعزاز حاصل کیا-

بجلی جب تک تیل سے بنے گی سستی نہیں ہوگی لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس کرامت نذیر بھنڈاری نے واپڈا کے خلاف دائر رٹ کی سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ جب تک بجلی فرنس آئل سے بنتی رہے گی تب تک سستی نہیں ہوگی-

مکان برائے فروخت/ کرایہ

5 مرلہ 10 مرلہ کے دو مکان برائے فروخت یا کرایہ پر دستیاب ہیں- برائے رابطہ 12/1 دارالنصر غربی ربوہ فون 213259 صرف شام 6 تا 7 بجے رابطہ کریں-

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209

پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:
021- 7724606
7724607, 7724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

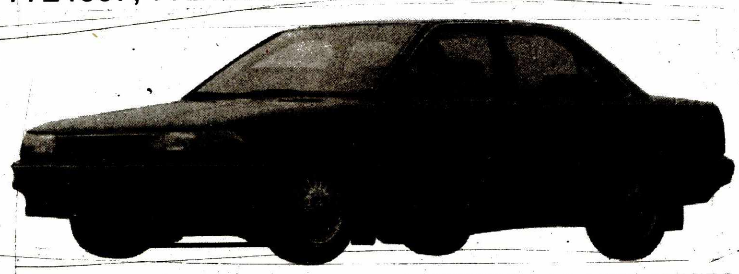

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021- 7724606
7724607
7724609

47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61